Studybeesofficial

Where Minds Pollinate

Urdu
Grammar

موضوع کے لحاظ سے
نظم کی اقسام

Follow Our Socials

studybeesofficial

studybeesofficialpak

studybeesofficialpak

CamScanner

موضوع کے لحاظ سے نظم کی اقسام:

1) **حمد:** وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے اُس کے اوصاف اور صفات کا ذکر کیا جائے حمد کہلاتی ہے۔

2- **نعت:** وہ نظم جس میں حضورؐ کی تعریف بیان کی جائے اُسے نعت کہتے ہیں۔ آپؐ کی سیرت، معجزات اور کمالات کا تذکرہ ہو نعت کہلاتی ہے۔

3- **منقبت:** ایسی نظم جس میں صحابہ کرام، اہل بیت، اولیاء اللہ یا بزرگان دین کی تعریف ہو اور اُن کے اخلاق و خصائل کا ذکر کیا جائے منقبت کہلاتی ہے۔

4- **شہر آشوب:** آشوب کے لغوی معنی تباہی و بربادی یا فتنہ و فساد کے ہیں۔

Studybeesofficial

CamScanner

تاریخ: ---

اصطلاح میں ایسی نظم جس میں کسی شہر یا ملک کی تباہی و بربادی، سیاسی و معاشی مسائل اور بدامنی کا ذکر کیا جائے شہر آشوب کہلاتی ہے۔

5) **مثنوی** :- یہ لفظ "مثنیٰ" سے بنا ہے جس کے لغوی معنی "دو" کے ہیں۔ اصطلاح میں کسی طویل قصے یا کہانی کو اشعار کی صورت میں بیان کرنا مثنوی کہلاتا ہے۔ اسے "شعری داستان" بھی کہا جاتا ہے اس نظم کے ہر شعر کے دونوں مصرعے آپس میں ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ لیکن ہر شعر میں قافیہ الفاظ مختلف ہوتے ہیں۔

6) **قصیدہ**:- قصیدہ عربی زبان کا لفظ ہے جو "قصد" سے نکلا ہے جس کے لغوی معنی "ارادہ" کے ہیں۔ اصطلاح میں قصیدہ اس نظم کو کہا جاتا ہے جس میں شاعر ارادتاً کسی زندہ شخص کی تعریف کرے۔ قصیدہ کا دوسرا معنی "مغز" کے ہیں۔ کیونکہ قصیدہ شاعری کی دوسری اقسام کے مقابلے میں وہی مقام رکھتا ہے جو انسانی جسم میں دماغ یا مغز کا ہے

قصیدہ عموماً طویل ہوتا ہے قصیدے کا آغاز

Studybeesofficial

CS CamScanner

تاریخ: ______

مطلع سے ہوتا ہے۔ اور اس میں ردیف لازمی نہیں ہے۔ غزل اور قصیدے کا پہلا شعر ہم اگر ہم قافیہ ہو تو وہ مطلع ہوتا ہے

* **قصیدہ کے اجزاء:** قصیدہ کے پانچ اجزاء ہیں:

1) **تشبیب** (تشبیب کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے)
2) **گریز** (اصل موضوع پر بات)
3) **مدح** (کھل کر تعریف کرتا ہے شاعر)
4) **حسن طلب** (طلب) reward
5) **دعا** (دعا)

04
08
05

7- **مرثیہ:** مرثیہ عربی زبان کے لفظ رثا یا "رثی" سے مشتق ہے جس کے لغوی معنی **"مردے کو رونا یا میت پر رونا"** کے ہیں۔ اصطلاح میں مرثیہ ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں کسی مر جانے والے شخص کی تعریف و توصیف، غم کے انداز سے بیان کی جائے

عربی - فارسی - اردو (شہدائے کربلا

Studybeesofficial

تاریخ: ____ ____ ____

مرثیہ کے اجزاء: مرثیہ کے ارکان کی تعداد 9 ہے

(i) چہرہ یا تمہید۔ (iii) آمد۔ (v) شہادت۔

(ii) سراپا (خصوصیت بیان کرنا)۔ (iv) رجز۔ (vi) بین کرنا

(vii) رخصت۔ (viii) رزم یا واقعات (ix) دعا۔

ایک 8 یا 9

(08) ہجو: ایسی نظم جس میں کسی کی صفات اور خامیوں کو بیان کیا جائے ہجو کہلاتی ہے۔

(09) مناجات: سے مراد ایسا کلام جس میں اللہ کے حضور دعا مانگی جائے اور اپنی حاجات اللہ کے حضور پیش کی جائے۔

(10) واسوخت: واسوخت کے لغوی معنی "روگردانی" "اعراض" یا "بیزاری" کے ہیں اصطلاح میں واسوخت سے مراد شاعری کی وہ قسم ہے جس میں شاعر محبوب کی بے وفائی اور اس کے ظلم و ستم کا ذکر کرے اس سے شکوہ شکایت کرے واسوخت کہلاتی ہے۔

(11) پیروڈی / تحریف نگاری: پیروڈی "یونانی" زبان کے لفظ "پیروڈیا" سے بنا ہے جس

تاریخ: ـــــ ـــــ ـــــ

کے لغوی معنی "جوابی نغمہ یا تحریف کرنا"
کے ہیں۔ اس صنف کا تعلق طنز و مزاح
سے ہے۔ یہ صنف شاعری اور نثر دونوں
میں شامل ہے۔ پیروڈی میں کسی نظم یا
نثر کی نقل اتاری جاتی ہے۔ اور اس کے
اصل خیالات کو بدل دیا جاتا ہے۔ اور اس
طرح بدلا جاتا ہے کہ سنجیدگی کی بجائے
مزاحیہ تاثرات نظر آئیں۔

(12 **گیت:-** گیت ہندی زبان کا لفظ ہے
جس کے لغوی معنی "راگ، سرود یا نغمہ"
کے ہیں۔ اور اس کا تعلق گانے سے ہے
اس کی خاصیت اس کا دھیما لہجہ ہے
گیت کی کوئی خاص ہیئت نہیں ہوتی۔
گیت کو پڑھنے کی نسبت گنگنانا اور
گائیکی کو سننا ہی لطف دیتا ہے۔

Studybeesofficial